© rasailojaraid.com

جائیں۔آمین یارب العالمین..!

جناب محمد رفیق غوری کی رحلت!

سنیئر صحافی و کالم نگار محمد رفیق غوری 25 اگست 2016ء کو لاہور میں 65 برس کی عمر میں رحلت فرما گئے۔اناللہ وانا الیہ راجعون

رفیق غوری مرحوم کا تعلق فیصل آباد سے تھا لیکن وہ ایک طویل عرصہ سے لاہور میں رہائش پذیر تھے ان سے راقم الحروف کا تعلق جناب چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ کے توسط سے 1984ء کے لگ بھگ ہوا اور اس بات نے ابتداء ہی میں متاثر کیا کہ وہ راسخ العقیدہ ہونے کے ساتھ ساتھ وطن عزیز کی محبت سے سرشار تھے تھوڑے ہی عرصے میں ان سے تعلق خاطر بے تکلف دوستی میں بدل گیا اور لاہور میں شعبہ صحافت سے تعلق رکھنے والے ان کے بہت سے دوستوں کے حلقۂ یاراں کا ہمیں بھی ممبر بنالیا گیا،رفیق غوری سے انس،پیار و محبت کی زیادہ تر قدر ے مشترک ''عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور ردقادیانیت'' کی جہد مسلسل تھی،عشق رسالت مآب ﷺ ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا وہ تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والے ہر کارکن کی دلجوئی اور سرپرستی فرماتے اور مشکل ترین معاشی حالات میں بھی کسی محاذ پر ایک دن بھی ڈگمگائے نہیں بلکہ حوصلے اور استقامت کا پیکر بنے رہے۔

22 ستمبر 2016ء جمعرات کی سہ پہر لاہور پریس کلب کی جانب سے محمد رفیق غوری کے انتقال پر تعزیتی ریفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں شعبہ صحافت سے منسلک ممتاز شخصیات نے ان کی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا،راقم الحروف نے اس تعزیتی نشست میں یہ عرض کیا کہ.!

(۱) کسی کے چلے جانے کے بعد اس کی یاد منانے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس کے افکار و نظریات اور مشن کو اپنی ترجیحات میں شامل کرلیا جائے۔

(۲) رفیق غوری متشدد نہیں بلکہ پختہ عقیدے کے مالک تھے وہ بنیاد پرست تھے ان کی بنیاد ''توحید و ختم نبوت'' تھی۔

(۳) رفیق غوری نے مشکل ترین حالات میں بھی اپنے دوستوں کے لیے دروازے کھلے رکھے اور سب سے دوستی نبھائی۔

(۴) وہ بحران میں بھی زندہ دلی کا مظاہرہ کرتے رہے اور ''اسلام،عقیدۂ ختم نبوت اور پاکستان'' کے دشمنوں کے لیے ان کے ہاں معافی کا کوئی ساخانہ بھی موجود نہ تھا

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

ہم رفیق غوری رحمۃ اللہ علیہ کے چھوٹے بھائی جناب نجم الحسن عارف،ان کے بڑے فرزند جناب محمد اویس غوری،جناب محمد وقاص غوری،جناب محمد انس غوری اور مرحوم کی اہلیہ،ان کی بیٹیوں اور تمام متوسلین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائیں،حسنات کو قبول فرمائیں اور سیئات سے درگزر فرمائیں۔آمین یارب العالمین!

© rasailojaraid.com